تیرہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

منگل 30 جون 2009

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

صوبہ پنجاب میں دودھ اور گوشت کی پیداوار بڑھانے کے لئے فارمز کی تعداد و تفصیل

*329: میاں نصیر احمد: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں دودھ اور گوشت کی پیداوار بڑھانے کے لئے کتنے فارم موجود ہیں، ان کے نام اور مقامات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) اگر مذکورہ فارموں میں ریسرچ ورک بھی کیا جارہا ہے، تو اسکی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا حکومت پرائیویٹ فارموں کے قیام کے لئے پرائیویٹ لوگوں کو سہولیات بھی دیتی ہے اگر ہاں تو سہولیات کے متعلق ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 21 مئی 2008 تاریخ ترسیل 8 جون 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کے زیر انتظام مختلف ڈائریکٹوریٹس کے تحت کل 22 فارم دودھ اور گوشت کی پیداوار بڑھانے کے لئے کام کررہے ہیں جن کی تفصیل مع نام اور مقام درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام فارم	مقام
-1	گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں خضر آباد	ضلع سرگودھا
-2	گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں خوشاب	ضلع خوشاب
-3	گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں رکھ غلاماں	ضلع بھکر
-4	گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں فاضل پور	ضلع راجن پور
-5	گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں شیر گڑھ	ضلع اوکاڑہ
-6	گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں درکھانہ	ضلع جھنگ
-7	گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں شاہ جیونہ	ضلع جھنگ
-8	گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں کوٹ امیر شاہ	ضلع جھنگ
-9	گورنمنٹ لائیوسٹاک فارم کلورکوٹ	ضلع بھکر
-10	گورنمنٹ لائیوسٹاک فارم رکھ ماہنی	ضلع بھکر
-11	گورنمنٹ لائیوسٹاک فارم جوگیت پیر	ضلع بہاول پور
-12	گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں رکھ ڈیرہ چاہل	ضلع لاہور

13-	گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں بہادر نگر	ضلع اوکاڑہ
14-	گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں بھونیکی (پتوکی)	ضلع قصور
15-	گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں ہارون آباد	ضلع بہاولنگر
16-	گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں چک کٹورہ (حاصل پورہ)	ضلع بہاول پور
17-	بارانی لائیوسٹاک پروڈکشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ کھیری مورت تحصیل فتح جنگ	ضلع اٹک
18-	گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں اللہ داد	ضلع خانیوال
19-	گورنمنٹ انگورہ گوٹ فارم خیرے والا	ضلع لیہ
20-	گورنمنٹ فائن وول شیپ فارم 205ٹی ڈی اے	ضلع بھکر
21-	گورنمنٹ تجرباتی فارم جہانگیر آباد	ضلع خانیوال
22-	گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں قادر آباد	ضلع ساہیوال

(ب)ان فارموں پر جانوروں کی بہتر نگہداشت، بریڈز کی بہتری اور پیداواری صلاحیت سے متعلق تجربات کئے جاتے ہیں-اس طرح حاصل کردہ نتائج محکمہ کے توسیع اور پبلسٹی سٹاف کے ذریعے عوام تک پہنچائے جاتے ہیں اور انہیں ادارہ جات کی سالانہ رپورٹ میں بھی شائع کیا جاتا ہے-

(ج) جی ہاں

1-حکومت پرائیویٹ فارموں کے قیام کے لئے پرائیویٹ لوگوں کو تکنیکی سہولیات مہیا کرتی ہے-

2-پرائیویٹ فارموں کو نفع نقصان کے بغیر انمول ونڈا دودھ اور گوشت کی پیداوار بڑھانے کے لئے مہیا کیا جارہا ہے-

3-فارمرز ڈے کا انتظام کر کے ادارہ جات کے ماہرین پرائیویٹ فارمرز کو دودھ گوشت کی پیداوار بڑھانے کے لئے تربیت دیتے ہیں-

4-نسل کشی کے لئے پرائیویٹ بریڈرز کو نر چھترے، بکرے اور سانڈ بیل مہیا کئے جاتے ہیں-

5-پرائیویٹ بھیڑ بکریوں کو رجسٹرڈ کر کے متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے حفاظتی ٹیکہ جات اور اندرونی اور بیرونی کرموں سے پاک رکھنے کے لئےان کو ادویات پلائی جاتی ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 6اگست 2008)

مطلوبہ مقدار میں گندم پولٹری انڈسٹری کو فراہم کرنے کا مسئلہ

*386: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پولٹری انڈسٹری کو ماہانہ تقریباً 45000 ٹن گندم کی ضرورت ہوتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سردست گندم کے شدید بحران کے باعث گوداموں سے مطلوبہ مقدار کی گندم جاری نہیں کی جارہی ہے؟

(ج) کیا حکومت پولٹری انڈسٹری کو بحران سے بچانے کے لئے مطلوبہ مقدار میں گندم پولٹری انڈسٹری کو فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اور اس کے لئے کیا خصوصی اقدامات کئے جارہے ہیں، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت پولٹری انڈسٹریز کے نمائندوں سے مشاورت کر کے اس مسئلہ کا کوئی بہترین حل تلاش کرنے کے لئے تیار ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگر بروقت اس مسئلہ کو حل نہ کیا گیا تو شدید غذائی بحران کا سامنا کرنا پڑے گا؟

(و) حکومت کی جانب سے اٹھائے جانے والے اقدامات سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 22 مئی 2008 تاریخ ترسیل 9 جون 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) صوبہ پنجاب میں ماہانہ تقریباً تین لاکھ ٹن پولٹری فیڈ تیار کی جاتی ہے۔ جس کے لئے اجناس از قسم مکئی، نکو یا گندم مطلوبہ خوراک کا 60 فیصد درکار ہوتے ہیں پولٹری فیڈ کی تیاری مذکورہ اجناس میں سے مکئی کو غذائیت کی بنیاد پر ترجیحاً استعمال میں لایا جاتا ہے۔ اگر مکئی مطلوبہ مقدار میں دستیاب ہو تو پولٹری فیڈ کی تیاری کیلئے گندم کی چنداں ضرورت نہیں رہتی بصورت دیگر مکئی کے نعم البدل کے طور پر گندم کو استعمال میں لایا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں یہ بات درست ہے کہ پولٹری انڈسٹری کو ماہانہ تقریباً 45000 ٹن گندم کی ضرورت ہو گی۔

(ب)مکئی کی تیار فصل مارکیٹ میں آجانے کی وجہ سے اب پولٹری انڈسٹری کو گندم کی قطعاضرورت نہ رہی ہے اور دوران سال 09-2008 مکئی کی اچھی فصل متوقع ہونے کی وجہ سے بھی پولٹری انڈسٹری کیلئے گندم کی ضرورت نہ رہے گی۔

(ج)پولٹری انڈسٹری کو گندم کی فراہمی کے معاملہ کا تعلق محکمہ لائیوسٹاک وڈیری ڈیویلپمنٹ سے نہیں ہے لیکن اس کے باوجود وضاحت کی جاتی ہے کہ مکئی کی دستیابی کی صورت میں پولٹری انڈسٹری کیلئے گندم کی ضرورت نہیں رہتی اور انشااللہ مکئی کی اچھی فصل متوقع ہے اور پولٹری انڈسٹری کیلئے گندم فراہم کرنے کی ضرورت نہ رہے گی۔

(د)حکومت پولٹری انڈسٹریز کے نمائندوں کے ساتھ ہمہ وقت رابطہ میں ہے اور پولٹری انڈسٹری کے مسائل کے حل کیلئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ رکھا جائے گا۔

(ہ)مکئی کی تازہ فصل آجانے کی وجہ سے پولٹری انڈسٹری کا مسئلہ از خود حل ہو گیا ہے اور مستقبل میں پولٹری انڈسٹری کیوجہ سے کسی شدید غذائی بحران کا امکان نہیں ہے۔

(و)حکومت پولٹری انڈسٹری کے مسائل سے آگاہ ہے اور ہمہ وقت ان کے حل کیلئے کوشاں رہتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ ملک کے اندر یہ انڈسٹری پروان چڑھ رہی ہے اور حال ہی میں برڈ فلو کا کنٹرول اس امر کا بین ثبوت ہے اور مزید برآں گزشتہ سالوں میں شادی کھانوں پر لگائی جانے والی پابندی اٹھ جانے کی وجہ سے پولٹری انڈسٹری دوبارہ ترقی کے مراحل طے کر رہی ہے اور یہ اس قابل ہو گئی ہے کہ اب پولٹری پراڈکٹس برآمد کر کے خاطر خواہ زرمبادلہ کمایا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جون 2008)

صوبہ کے چند اضلاع کو لائیوسٹاک کے سلسلہ میں ماڈل بنانے کا مسئلہ ودیگر تفصیلات

*847: محترمہ طلعت یعقوب: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے صوبہ کے چند اضلاع کو لائیوسٹاک کے سلسلہ میں ماڈل بنانے کا پروگرام بنایا ہے، تو ان اضلاع کے نام کیا ہیں اور چناؤ کس طریقہ کار کے تحت کیا گیا؟

(ب) کیا حکومت صوبہ کے دیگر اضلاع کو بھی لائیو سٹاک کی جدید سہولیات مہیا کرنے کو تیار ہے، اگر ہاں تو اس بارے میں اٹھائے گئے اقدامات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2008   تاریخ ترسیل 29 جولائی 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ مالی سال 04-2003 میں ایک ترقیاتی منصوبہ مالیتی 459.021 ملین سپورٹس سروسز لائیو سٹاک فارمرز، پائلٹ پراجیکٹ (ماڈل ڈسٹرکٹس) دریں اضلاع ساہیوال، اوکاڑہ، جھنگ اور مظفر گڑھ کا قیام عمل میں آیا۔ جس میں اضلاع کا چناؤ لائیو سٹاک پاپولیشن کی بنیاد پر کیا گیا۔ یہ منصوبہ مالی سال 04-2003 تا 07-2006 جاری رہا جس کے تحت ان اضلاع میں مندرجہ ذیل سول ویٹرنری ڈسپنسریاں تعمیر کی جا چکی ہیں نیز ان اضلاع کے ہر تحصیل ہیڈ کوارٹر پر ایک عدد موبائل ویٹرنری ڈسپنسری کا اجرا کیا گیا ہے تاکہ مویشی پال حضرات کو موقع پر جا کر کسی ناگہانی بیماری کی صورت میں علاج معالجہ کی سہولت دی جا سکے۔

نمبر شمار	نام ضلع	تعداد ڈسپنسری	تعداد موبائل ڈسپنسری
1	اوکاڑہ	82	3
2	ساہیوال	49	2
3	جھنگ	50	4
4	مظفر گڑھ	71	4
	میزان	252	13

(ب) مندرجہ بالا ترقیاتی منصوبہ کی روشنی میں مالی سال 06-2005 تا 09-2008 میں ایک دوسرا منصوبہ "سپورٹس سروسز برائے لائیو سٹاک فارمرز، فیز II، اندریں اضلاع گوجرانوالہ، گجرات، چکوال، ڈیرہ غازی خان، بہاولپور، اور بہاولنگر" مالیتی 677.662 ملین روپے کا اجرا کیا گیا تھا جس کے تحت ان اضلاع کی جن یونین کونسلوں میں شفاخانہ حیوانات نہیں تھے ان یونین کونسلوں میں سول ویٹرنری ڈسپنسریاں زیر تعمیر ہیں نیز ان اضلاع کے ہر تحصیل ہیڈ کوارٹر پر ایک عدد موبائل ویٹرنری ڈسپنسری کا

اجرا کیا گیا ہے تاکہ مویشی پال حضرات کو موقع پر جاکر کسی ناگہانی بیماری کی صورت میں علاج معالجہ کی سہولت دی جاسکے۔

نمبر شمار	نام ضلع	تعداد ڈسپنسری	تعداد موبائل ڈسپنسری
1	گوجرانوالہ	54	4
2	گجرات	67	3
3	چکوال	27	4
4	ڈیرہ غازی خان	29	4
5	بہاول پور	40	5
6	بہاول نگر	55	5
	میزان	272	25

مندرجہ بالا منصوبہ جات کی مویشی پال حضرات میں مقبولیت کے باعث مالی سال 07-2006 تا 10-2009 میں ایک تیسرا منصوبہ "سپورٹس سروسز برائے لائیوسٹاک فارمرز، فیز-III، اندریں اضلاع قصور، پاکپتن، شیخوپورہ، حافظ آباد، سرگودھا، لیہ، راولپنڈی اور ننکانہ صاحب" مالیتی 986.016 ملین روپے کا اجرا کیا گیا، جس کے تحت ان اضلاع کی جن یونین کونسلوں میں شفاخانہ حیوانات نہیں تھے ان یونین کونسلوں میں سول ویٹرنری ڈسپنسریاں زیر تعمیر ہیں۔نیز ان اضلاع کے ہر تحصیل ہیڈ کوارٹر پر ایک عدد موبائل ویٹرنری ڈسپنسری کا اجرا کیا جارہا ہے تاکہ مویشی پال حضرات کو موقع پر جاکر کسی ناگہانی بیماری کی صورت میں علاج معالجہ کی سہولت مہیا ہو سکے:۔

نمبر شمار	نام ضلع	تعداد ڈسپنسری	تعداد موبائل ڈسپنسری
1	قصور	69	4
2	پاکپتن	31	2
3	شیخوپورہ	44	3

4	حافظ آباد	24	2
5	سرگودھا	83	6
6	لیہ	33	3
7	راولپنڈی	33	7
8	ننکانہ صاحب	38	4
	میزان	355	31

مالی سال 2008-09 تا 2010-11 میں ایک چوتھا منصوبہ "سپورٹس سروسز برائے لائیوسٹاک فارمرز، فیز-IV اندریں اضلاع فیصل آباد، ملتان، رحیم یار خان اور راجن پور" مالیتی 592.346 ملین روپے کا بنایا گیا ہے جو کہ محکمہ ہذا برائے منظوری محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ پنجاب لاہور کو بھجوا چکا ہے جس کی منظوری کا انتظار ہے، اس منصوبے کے تحت ان اضلاع کی جن یونین کونسلوں میں شفاخانہ حیوانات نہیں ہیں ان یونین کونسلوں میں سول ویٹرنری ڈسپنسریاں بنانے کی تجویز ہے، نیز ان اضلاع کے ہر تحصیل ہیڈکوارٹر پر ایک عدد موبائل ویٹرنری ڈسپنسری کا اجراء کیا جائے گا تاکہ مویشی پال حضرات کو موقع پر جا کر کسی ناگہانی بیماری کی صورت میں علاج معالجہ کی سہولت مہیا ہو سکے:-

نمبر شمار	نام ضلع	تعداد ڈسپنسری	تعداد موبائل ڈسپنسری
1	فیصل آباد	98	5
2	ملتان	41	3
3	رحیم یار خان	45	4
4	راجن پور	32	6
	میزان	216	18

محکمہ کی تجویز ہے کہ اسی طرح پنجاب کے باقی ماندہ 13 اضلاع میں مرحلہ وار منصوبے کے تحت جن یونین کونسلوں میں شفاخانہ حیوانات نہیں ہیں، ان یونین کونسلوں میں سول ویٹرنری ڈسپنسریاں تعمیر کی جائیں اور تحصیل کی سطح پر موبائل ویٹرنری ڈسپنسری کا قیام عمل میں لایا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اگست 2008)

فورٹائر سروس سٹرکچر کے تحت ڈاکٹرز کی سنیارٹی لسٹ بنانے کا مسئلہ

*865: میاں نصیر احمد: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ لائیو سٹاک میں ڈاکٹرز کی سنیارٹی لسٹ علیٰحدہ علیٰحدہ نظامت میں تیار کی جاتی ہے کیا یہ سنیارٹی لسٹ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بننے والی لسٹ کے مطابق ہوتی ہے، اگر ہاں تو ونگز کے نام اور ان میں تعینات ڈاکٹرز کے نام اور ان کی تاریخ تعیناتی کے مطابق سنیارٹی لسٹ فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ میں ڈاکٹرز کے لئے 4 Tire service structure شروع کیا گیا اگر ہاں تو مذکورہ structure کے تحت کس ratio سے سکیل دیئے جاتے ہیں، مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ 4 tire service structure لاگو ہونے کے بعد سنیارٹی لسٹ کو مدنظر نہیں رکھا گیا اور اپنے من پسند ڈاکٹروں کو نوازا گیا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ 4 tire service structure مختلف ونگز میں علیٰحدہ علیٰحدہ لاگو کیا گیا ہے، اگر ہاں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ لائیو سٹاک میں بھی صوبہ پنجاب کے دوسرے محکموں کی طرح 4 tire service structure لاگو ہونا چاہیے تھا اور صوبائی سطح پر اکٹھی سنیارٹی لسٹ مرتب کی جانی چاہیے تھی، لیکن یہاں پر صوبائی سطح پر سنیارٹی لسٹ تیار نہیں کی گئی اور ریسرچ ونگ میں تعینات ڈاکٹروں سے امتیازی سلوک روا رکھا گیا ہے، ان کی تعداد کم ہے، اگر اس سوال کا جواب ہاں میں ہے تو ایسا کیوں کیا گیا ہے، مکمل وضاحت سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(و) اگر جزوہائے بالا (ج) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حقداروں کو ان کا حق دلوانے کے لئے محکمہ کوئی اقدامات اٹھا رہا ہے، تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2008 تاریخ ترسیل 16 جولائی 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ محکمہ لائیو سٹاک میں ڈاکٹروں کی سنیارٹی لسٹ علیٰحدہ علیٰحدہ نظامت میں تیار کی جاتی ہے، یہ سنیارٹی لسٹ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بننے والی لسٹ کے مطابق ہوتی ہے۔ مہتمم

اعلیٰ پنجاب کے ماتحت ڈائریکٹوریٹ میں تعینات ڈاکٹروں کے نام اوران کی تاریخ تعیناتی کے مطابق سنیارٹی لسٹیں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب)حکومت پنجاب نے محکمہ میں سروس سٹرکچرڈاکٹروں کے لئے منظور کیاہے جس میں مختلف سکیلوں کاتناسب مندرجہ ذیل ہے:-

سکیل نمبر20	1فیصد
سکیل نمبر19	15فیصد
سکیل نمبر18	34فیصد
سکیل نمبر17	50فیصد

(ج)سرس سٹرکچرابھی منظور ہواہے لاگونہیں کیاگیا۔مندرجہ بالاتناسب کے تحت سنیارٹی لسٹ کومدنظر رکھ کرہی اسے لاگوکیاجائے گا۔

(د)یہ درست ہے کہ سروس سٹرکچرمختلف نظامت میں علیحٰدہ علیحٰدہ منظور شدہ فیصد کے تناسب سے لاگو کیاجائے گا۔چونکہ تمام نظامت کی کارکردگی کی تفصیل علیحٰدہ ہے۔اسی لحاظ سے تعلیمی قابلیت مختلف ہے۔ تقرری اور ترقی کے طریقہ کاربھی مختلف ہیں علاوہ ازیں مختلف نظامتوں میں باہمی تبادلہ نہیں کیاجاسکتا۔

(ہ)سروس سٹرکچرمنظور ہونے سے پہلے ہی سنیارٹی لسٹیں مختلف نظامتوں کی علیحٰدہ علیحٰدہ ہیں جیساکہ سوال(د)کے جواب میں واضح کیاگیاہے کہ ان عہدوں پرباہمی تبادلے نہیں ہوسکتے لہذاپہلے سے موجود سنیارٹی لسٹ کے مطابق ہی یہ سٹرکچرلاگوکیاجائے گا۔اس میں کسی نظامت میں تعینات ڈاکٹروں سے کوئی امتیازی سلوک روانہیں رکھاجائے گا۔

(و)کسی حقدار کواس کے حق سے محروم نہیں رکھاگیا۔اصولی طورپرجوتناسب سروس سٹرکچرمیں منظور ہواہے اسی تناسب سے اسے لاگوکیاجائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب17اگست2008)</u>

<u>لاہور شہر میں دیگر علاقوں سے مردہ جانوروں کے گوشت کی سپلائی کامسئلہ</u>

*1046: <u>ڈاکٹر زمرد یاسمین رانا:</u>کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف)کیایہ درست ہے کہ لاہور شہر میں دیگر علاقوں سے مردہ بیمار جانوروں کاگوشت سپلائی کیاجاتا ہے؟

(ب)یکم جنوری2008تاحال اس سلسلہ میں کتنے کیس رجسٹرڈ ہوئے ہیں اور ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟

(ج)حکومت نے صحت عامہ کے پیش نظر اس سلسلے کی روک تھام کیلئے جو اقدامات اٹھائے ہیں ان کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 7 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)لاہور شہر میں دیگر علاقوں سے مردہ / بیمار جانوروں کے گوشت کی سپلائی کی روک تھام کے لئے ضلعی حکومت نے ٹاؤنز کی سطح پر میٹ انسپیکشن سکواڈ اور انفورسمنٹ سکواڈ بنائے ہیں جو کہ مختلف ٹاؤنز اور لاہور شہر کے داخلی راستوں پر چھاپے مار کر ملزمان کو گرفتار کرنے کے بعد ان کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہیں اور ملزمان کو سخت سزائیں اور جرمانے کیے جاتے ہیں-

(ب)یکم جنوری 2008 سے تاحال اس سلسلہ میں 754 قصابوں کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے پابند سلاسل کیا گیا اور تقریباً 456 من مضر صحت گوشت تلف کیا گیا جب کہ 60500 روپے جرمانہ کیا گیا ہے-

(ج)مردہ / بیمار جانوروں کے مضر صحت گوشت کی فروخت کی روک تھام کے لئے ضلعی حکومت نے ٹاؤنز کی سطح پر میٹ انسپیکشن سکواڈ بنائے ہیں جو کہ تمام ٹاؤنز میں سرگرم عمل ہیں جبکہ ضلعی سطح پر انفورسمنٹ سکواڈ بنائے گئے ہیں جو لاہور شہر کے داخلی راستوں کے علاوہ شہر بھر میں چھاپے مار کر ملزمان کو گرفتار کرنے کے بعد ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرتے ہیں، جس کے نتیجہ میں سزائیں، جرمانے اور مضر صحت گوشت کو موقع پر تلف کر دیا جاتا ہے-

(تاریخ وصولی جواب 29 ستمبر 2008)

ضلع خانیوال میں ڈیری سیکٹر میں اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل

1066: جناب محمد یار ہراج: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا حکومت پنجاب ضلع خانیوال جو ڈیری سیکٹر میں نمایاں حیثیت رکھتا ہے، میں ڈیری اینڈ لائیو سٹاک کی ڈیویلپمنٹ کے لئے مالی سال 09-2008 میں خصوصی رقم مختص کرنے اور خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب)کیا حکومت اس سیکٹر کو فروغ دینے کے لئے مناسب سبسڈی دینے پر بھی غور کر رہی ہے اگر ہاں تو اسکی تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے، اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(ج)مذکورہ سیکٹر میں اہمیت کی وجہ سے کیا حکومت خانیوال میں جدید تحقیق کے لئے کوئی ریسرچ سنٹر قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) تحقیقاتی مرکز برائے تحفظ ساہیوال گائے Research Centre for Conservation of Sahiwal Cattle (RCCSC) کے تحت کالف ریئرنگ سنٹر (Calf Rearing Centre) لائیوسٹاک تجرباتی فارم مویشیاں، جہانگیر آباد کچہ کھوہ ضلع خانیوال میں ہے۔جہاں ساہیوال نسل کی گائے پر تحقیقات کی جاتی ہیں اور مستقبل کے سانڈ بچھڑوں کو پال کر سیمن پروڈکشن یونٹ (Semen Production Unit) منتقل کیا جاتا ہے۔ ان سرگرمیوں کے لئے موجودہ مالی سال 09-2008 کے دوران مبلغ ایک کروڑ چالیس لاکھ روپے (1,40,00,000/-) مختص کئے گئے ہیں جو کہ فیز II کے تحت ہیں جن سے اس ریسرچ اسٹیشن کی چار دیواری اور بچھڑوں کے لئے شیڈ تعمیر کئے جائیں گے۔

(ب) ضلع خانیوال میں منصوبہ ہذا کے تحت تین ذیلی مراکز کبیر والا، کچہ کھوہ اور جہانیاں کام کر رہے ہیں۔یہ ذیلی مراکز ایسے علاقوں میں قائم کئے گئے ہیں جہاں ساہیوال گائے کی تعداد زیادہ ہے اور ان مراکز میں ساہیوال گائے پال حضرات کو سبسڈی کی مد میں مندرجہ ذیل سہولیات دی جارہی ہیں:-

1-مفت مصنوعی تخم ریزی کی سہولت (Free Artificial Insemination)

2-متعدی بیماریوں کے خلاف مفت حفاظتی ٹیکہ جات (Free Vaccination)

3-بچھڑوں کے لئے مفت کرم کش ادویات کی فراہمی (Free Deworming)

4-سانڈ بچھڑوں کی مناسب قیمت پر خرید (Purchase of Sahiwal Bull Calves on reasonable Prices)

5-ہر سال دودھ اور خوبصورتی کے مقابلے اور جیتنے والے جانوروں کے لئے نقد انعامات (Milk Competition & Cash Prizes for High Yieldiers & Beautiful Animals)

6-ڈیری فارمنگ کے لئے مفت مشاورت (Free Consultancy for Dairy Farming)

(ج) تحقیقاتی مرکز برائے تحفظ ساہیوال گائے ابتدائ جہانگیر آباد، کچہ کھوہ، ضلع خانیوال میں قائم ہوا تھا جو کہ بعد میں حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق جھنگ منتقل ہوا تاہم اس کا ریسرچ اسٹیشن (Research Station) اور کالف ریئرنگ سنٹر (Calf Rearing Centre) اب بھی جہانگیر آباد، کچہ کھوہ ضلع خانیوال میں کام کر رہا ہے۔ منصوبہ ہذا کا فیز 1 مورخہ 30 جون 2008 کو مکمل ہو چکا ہے جبکہ اس کا فیز II جلد ہی شروع ہونے والا ہے۔ فیز II شروع ہوتے ہی اس ریسرچ اسٹیشن پر تحقیقاتی سرگرمیاں شروع ہو جائیں گی۔ یہاں پر ہونے والی سائنسی ریسرچ کی تفصیل اس طرح ہے:-

1. Embryo Transfer Trails
2. Biometrical Studies on Sahiwal Bull Calves
3. Effect of Breeding Index on the Performance of Sahiwal Heifers
4. Genetic Studies on the Performance of Elite Sahiwal Cows

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2008)

بھینسوں کا دودھ دوہنے سے قبل انجکشن لگانے کے مضر اثرات

*1271: مسز شمیلہ اسلم: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں بھینسوں کا دودھ دوہنے سے پہلے انھیں انجیکشن لگائے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ انجکشن لگانے سے بھینس بیمار ہو جاتی ہے اور اس کا دودھ پینے والے بچے ہارمونز کی کمی کا شکار ہو رہے ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت انجکشن لگا کر دودھ دوہنے کے اقدام کو روکنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 31 اگست 2008 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی نہیں-صوبہ پنجاب میں کسی گورنمنٹ لائیو سٹاک فارم پر مویشیوں کا دودھ دوہنے سے پہلے کوئی انجکشن نہیں لگائے جاتے البتہ چند شکایات ہیں کہ کچھ پرائیویٹ گوالہ حضرات وقت بچانے اور بچھڑا/کٹڑے کو دودھ نہ پلانے کی خاطر آکسی ٹوسین کا انجکشن لگاتے ہیں جو کہ غلط روایت ہے-

(ب) جی نہیں-انجکشن لگانے سے بھینس/گائے جسمانی طور پر بیمار نہیں ہوتی البتہ اس کا تولیدی نظام متاثر ہوتا ہے لیکن دودھ پینے والے بچے ہارمونز کی کمی کا شکار نہیں ہوتے-ہارمون کے اس انجکشن کی جانور کے جسم میں میعاد صرف ایک سے دو منٹ ہوتی ہے اور اس کے اثرات دودھ نکالنے کے عمل کے دوران ہی ختم ہو جاتے ہیں البتہ حاملہ جانوروں میں اس انجکشن کا استعمال جاری رہے تو حمل ضائع ہو سکتا ہے-

(ج) محکمہ لائیو سٹاک انجکشن لگاکر دودھ دوہنے کی غلط روایت کی ہمیشہ مخالفت کرتا رہا ہے، کیونکہ مذکورہ انجکشن کے طبی اثرات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، محکمہ ہذا کا شعبہ نشر واشاعت لائیو سٹاک فارمرز میں پہلے ہی آگاہی کی مہم پر عمل پیرا ہے-تاہم محکمہ لائیو سٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ پنجاب ضلعی حکومتوں کے تعاون سے اس غلط روایت کے خاتمے کے لئے اپنی کاوشوں میں مزید اضافہ کرے گا-

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2008)

رینالہ خورد-آبادی کے اندر پولٹری فارمز بنانے کا مسئلہ

*1546: محترمہ افشاں فاروق: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پولٹری فارم کھولنے کے لئے محکمہ ماحولیات اور دیگر محکمہ جات سے این او سی حاصل کرنا ضروری ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ رہائشی آبادی کے اندر یا اس کے قریب پولٹری فارم بنانا قانون اور ضابطے کی خلاف ورزی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ چک 7-ون ایل تحصیل رینالہ خورد ضلع اوکاڑہ میں پولٹری فارمز مذکورہ چک کی مین آبادی کے اندر بنے ہوئے ہیں؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ چک میں قائم پولٹری فارمز کو آبادی سے دور بنوانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب، نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 27 اگست 2008 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہیں ہے۔این او سی حاصل کرنا ضروری نہیں۔

(ب) یہ درست نہیں ہے تاہم محکمہ امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ نے پولٹری فارمز کو ضابطہ اخلاق اور قانون کے دائرے میں لانے کے لئے Punjab Poultry Production Registration & Licensing Act, 2007 بنایا ہے جو منظوری کے مراحل میں ہے۔

(ج) یہ درست نہیں ہے۔چک نمبر 7 ون ایل تحصیل رینالہ خورد ضلع اوکاڑہ کے گردونواح میں درج ذیل پرائیویٹ پولٹری فارمز بنے ہوئے ہیں:۔

نمبر شمار	نام فارم	نام مالک	گنجائش	کیفیت	حدود اربعہ
1	بدر پولٹری فارم	محمد بدر ولد عبدالرزاق	1500	خالی ہے	یہ پولٹری فارم متذکرہ چک کے شمالی مضافات کی چاردیواری کے اندر واقع ہے۔
2	شمشاد پولٹری فارم	رانا شمشاد	2500	خالی ہے	یہ پولٹری فارم متذکرہ چک کے رہائشی علاقہ سے دور مشرق میں چاردیواری کے اندر واقع ہے۔

درج بالا پولٹری فارمز چک کے رہائشی علاقے سے دور ہیں اور صاف ستھرے پائے گئے ہیں متعلقہ فارمز کسی بھی طرح انسانی صحت اور ماحول کو آلودہ نہیں کر رہے ہیں۔

(د) جزوہائے بالا الف، ب اور ج کے جوابات نفی میں ہیں اس لئے پولٹری فارمز کی منتقلی کا جواز نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2008)

فیصل آباد۔مویشی پال فارمز کی تعداد و دیگر تفصیلات

1548: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع فیصل آباد میں مویشی پال فارمز کتنے ہیں؟

(ب) فیصل آباد جہاں زمینیں تقسیم ہو جانے کے بعد زمیندار نہایت کمزور ہو چکا ہے، کیا حکومت مزید مویشی پال فارم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اور اگر نہیں تو اس کی وجہ بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2008 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع فیصل آباد میں کوئی گورنمنٹ مویشی پال فارم نہ ہے۔ تاہم اس ضلع میں 200 کے قریب پرائیویٹ مویشی پال فارم ہیں۔

(ب) زمیندار حضرات پرائیویٹ فارم بنانے کے لئے محکمہ سے معلومات حاصل کرتے رہتے ہیں جو فراہم کی جاتی ہیں۔ چونکہ پہلے سے ضلع فیصل آباد میں کوئی گورنمنٹ فارم نہیں ہے۔ حکومت پرائیویٹ فارمنگ کی حوصلہ افزائی کرتی ہے فی الحال حکومتی شعبہ میں فوری طور پر کوئی مویشی پال فارم بنانا زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 فروری 2009)

پی پی 4، تحصیل گوجر خاں میں ویٹرنری ہسپتالوں وسنٹرز کی تعداد ودیگر تفصیلات

*1562: جناب شوکت عزیز بھٹی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی 4 تحصیل گوجر خان میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور کتنے ویٹرنری سنٹر ہیں، نیز ان میں کتنے فنکشنل اور کتنے نان فنکشنل ہیں؟

(ب) حلقہ پی پی 4 تحصیل گوجر خان کے ویٹرنری ہسپتالوں میں ڈاکٹروں ودیگر عملہ کی تفصیل کیا ہے، نیز اگر مذکورہ ہسپتالوں / سنٹروں میں عملہ کی تعداد کم ہے تو کب تک اس کو پورا کرنے کا ارادہ ہے؟

(ج) تحصیل گوجر خان کے ہسپتالوں / سنٹروں میں ویٹرنری ریسرچ کا کوئی شعبہ ہے اور اگر ہے تو کیا ان میں نئی نسل کے جانور متعارف کرائے گئے ہیں۔ اگر ہاں تو ان کی قسمیں بیان فرمائیں؟

(د) کیا حلقہ پی پی 4 تحصیل گوجر خان میں نئے ویٹرنری ہسپتال / سنٹر بنانے کا کوئی پروگرام زیر غور ہے؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2008 تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)حلقہ پی پی 4 تحصیل گوجر خان راولپنڈی میں 2 ویٹرنری ہسپتال، 6 ویٹرنری ڈسپنسریاں اور 10 ویٹرنری سنٹرز ہیں جن میں سے تمام ہسپتال، ڈسپنسریاں اور ویٹرنری سنٹرز فنکشنل ہیں سوائے ایک ویٹرنری سنٹر (جھونگل) جس پر تعینات ویٹرنری اسسٹنٹ مورخہ 2008-10-3 کو رضائے الٰہی سے وفات پا گیا ہے۔

(ب)حلقہ پی پی 4 میں 4 ویٹرنری آفیسرز، 16 ویٹرنری اسسٹنٹ، 3 اے آئی ٹیکنیشن، 5 واٹر کیریئر، 5 سینٹری ورکرز اور 3 چوکیدار ہیں۔ حکومت پنجاب نے بھرتی و تبادلہ جات پر پابندی لگا رکھی ہے جونہی خالی اسامیوں پر بھرتی کی اجازت ملے گی میرٹ کی بنیاد پر خالی اسامیاں پر کی جائیں گی۔

(ج)ویٹرنری ہسپتالوں میں ریسرچ کا کوئی شعبہ نہیں ہوتا البتہ ان ہسپتالوں میں مصنوعی نسل کشی کے تحت زیادہ پیداوار دینے والے جانوروں کی نسلوں کے سیمن کا استعمال کیا جاتا ہے جس میں فریزن، دوغلی، ساہیوال اور نیلی راوی نسل کا سیمن شامل ہوتا ہے۔

(د)حلقہ پی پی 4 میں رواں مالی سال کے دوران سپورٹ سروسز برائے لائیو سٹاک فارمرز پراجیکٹ کے تحت 5 ویٹرنری ڈسپنسریاں قائم کرنے کا معاملہ زیر غور ہے جن میں سے یونین کونسل پنج گراں کے مقام کریا پر ویٹرنری ڈسپنسری کی عمارت کی تعمیر جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2008)

ضلع ملتان میں ویٹرنری ڈسپنسریوں اور ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1587: محترمہ نرگس پروین اعوان: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریاں کس کس جگہ واقع ہیں؟

(ب)ان اداروں میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ مراکز وائز بتائیں؟

(ج)ان اداروں کے سال 07-2006 اور 08-2007 کے اخراجات بیان کریں ان میں خالی اسامیوں کی تفصیل گریڈ اور عہدہ وائز بتائیں؟

(د)ان اداروں میں روزانہ اوسطاً کتنے جانوروں کا علاج کیا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2008 تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2008)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع ملتان میں 14 ویٹرنری ہسپتال، 23 ڈسپنسریاں اور 44 ویٹرنری سنٹرز ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) ان اداروں میں کل 22 ویٹرنری آفیسر، 180 دیگر عملہ تعینات ہے ان کے نام، گریڈ، عہدہ مرکز وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) ان اداروں کے سال 07-2006 میں تنخواہوں کی مد میں 26.309 ملین روپے اور متفرق کاموں پر 2.62 ملین روپے خرچ ہوئے جب کہ 08-2007 میں تنخواہوں کی مد میں 27.676 ملین روپے اور دیگر کاموں پر 0.545 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں ان اداروں میں خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(د) ان اداروں میں روزانہ اوسط 436 جانوروں کا علاج و معالجہ کیا جاتا ہے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2008)</u>

<u>گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں فاضل پور راجن پور کا رقبہ و دیگر تفصیلات</u>

*1588: <u>محترمہ نرگس پروین اعوان:</u> کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں فاضل پور ضلع راجن پور کب اور کتنے رقبہ پر قائم کیا گیا تھا؟

(ب) اب اس فارم کا کتنا رقبہ ہے اور کتنا کن کن افراد کے پاس لیز/پٹہ پر ہے اور کتنے رقبہ پر کن کن لوگوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے؟

(ج) اس فارم کی 07-2006 اور 08-2007 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل بتائیں، اس فارم پر کون کون سے مویشی رکھے گئے ہیں، ان کی تعداد بتائیں؟

(د) یکم جنوری 2006 سے آج تک کتنے جانور اس فارم کے فروخت کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2008 تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2008)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں، فاضل پور ضلع راجن پور 73-1972 میں قائم کیا گیا اور فارم کا کل رقبہ 3501 ایکڑ ہے۔

(ب) اس فارم کا کل رقبہ 3501 ایکڑ ہے جس میں سے 1103 ایکڑ رقبہ 98 افراد کو پٹہ پر دیا گیا ہے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اور یہ پٹہ داران موروثی چلے آرہے ہیں اور اس وقت 77 افراد نے تقریباً 402 ایکڑ رقبہ پر ناجائز قبضہ کرر کھا ہے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) اس فارم کی سال 07-2006 اور 08-2007 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	آمدن	اخراجات
2006-07	65.21 لاکھ روپے	167.63 لاکھ روپے
2007-08	76.38 لاکھ روپے	200.15 لاکھ روپے

اس وقت فارم ہذا پر ساہیوال نسل کے جانور اور بیتل نسل کی بکریاں رکھی ہوئی ہیں جن میں ساہیوال نسل کے جانوروں کی تعداد 501 اور بیتل نسل کی بکریوں کی تعداد 289 ہے۔

(د) اس فارم پر یکم جنوری 2006 سے آج تک ساہیوال نسل کے 173 جانور اور بیتل نسل کے 77 جانور فروخت ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 نومبر 2008)

سرگودھا۔ گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں خضر آباد کی تفصیلات

*1685: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں خضر آباد ضلع سرگودھا کتنے رقبہ پر کب قائم کیا گیا تھا؟

(ب) اب اس فارم کا کتنا رقبہ ہے اور کتنا کن کن افراد کے پاس لیز/پٹہ پر ہے اور کتنے رقبہ پر کن کن لوگوں نے ناجائز قبضہ کرر کھا ہے؟

(ج) اس فارم کی سال 07-2006 اور 08-2007 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(د) اس فارم پر کون کون سے مویشی رکھے گئے ہیں، ان کی تعداد بتائیں؟

(ہ) یکم جنوری 2006 سے آج تک کتنے جانور اس فارم کے فروخت کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) گورنمنٹ لائیو سٹاک تجرباتی فارم مویشیاں، خضر آباد ضلع سرگودھا 7669 ایکڑ رقبہ پر 1980 میں قائم کیا گیا۔

(ب) اس فارم کا رقبہ 7669 ایکڑ ہی ہے اس میں سے 6040 ایکڑ رقبہ 613 افراد کو پٹہ پر دیا گیا ہے، (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) تقریباً 46 ایکڑ رقبہ پر مختلف لوگوں نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) اس فارم کی سال 07-2006 اور 08-2007 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال	آمدن	اخراجات
2006-07	254.00 لاکھ	245.16 لاکھ
2007-08	241.00 لاکھ	274.21 لاکھ

(د) اس فارم پر ساہیوال نسل کی گائیں اور کجلی بھیڑیں رکھی گئی ہیں، تفصیل درج ذیل ہے:-

ساہیوال گائے	تعداد	کجلی بھیڑیں	تعداد
گائے	420	مینڈھے	21
نر جوان بچھڑے	04	بھیڑیں	780
مادہ بچھڑیاں	324	لیلے	18
شیر خوار بچھڑے	116	لیلیاں	427
شیر خوار بچھڑیاں	111	شیر خوار لیلے	126
		شیر خوار لیلیاں	112
کل تعداد	975	کل تعداد	1484

(ہ) یکم جنوری 2006 سے آج تک جو جانور فروخت کئے گئے ہیں، ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نسل جانور	نیلام عام	برائے نسل کشی
ساہیوال جانور	255	185
کجلی بھیڑیں	459	606

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2008)

لاہور۔ محکمہ انسداد بے رحمی حیوانات کے کردہ چالان سے متعلقہ تفصیلات

*1821: محترمہ آمنہ جہانگیر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) یکم جنوری 2006 سے آج تک ضلع لاہور میں انسداد بے رحمی حیوانات نے کل کتنے چالان کئے اور کتنے چالان عدالت میں پیش ہوئے ؟

(ب) کتنے چالانوں پر جرمانے کئے اور کتنے جرمانے کی ادائیگی کے بعد ختم ہوئے اور کتنے عدالت میں زیر التوا ہیں، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع لاہور میں انسداد بے رحمی حیوانات نے یکم جنوری 2006 سے آج تک 16121 چالان کئے جن میں سے 5934 چالان عدالت میں پیش کئے۔

(ب) 5934 چالانوں پر جرمانے کئے گئے اور 10187 چالان مجاز عدالت میں تاحال زیر التوا ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2009)

فیصل آباد۔ ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیل

*1822: چودھری محمد ظہیر الدین: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع فیصل آباد میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں ان ہسپتالوں میں کتنا عملہ تعینات ہے ؟

(ب) جنوری 2006 سے آج تک ان کو کتنی مالیت کی ادویات اور سالانہ بجٹ فراہم کیا گیا ہے ؟

(ج) کیا ان تمام ہسپتالوں میں ضروری جدید طبی آلات اور ادویات ہیں ؟

(د) کتنی منظور شدہ اسامیاں کن وجوہات کی بنا پر خالی ہیں ؟

(ہ) کتنے ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی عمارتیں کرائے کی ہیں اور کتنی خستہ حالت میں ہیں ؟

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع فیصل آباد میں ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ویٹرنری ہسپتال = 38 ویٹرنری ڈسپنسریاں =48 ویٹرنری سینٹرز = 118

مراکز جدید نسل کشی = 9 ذیلی مراکز جدید نسل کشی= 46

ہسپتالوں میں تعینات عملہ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ویٹرنری ڈاکٹرز 81 ویٹرنری اسسٹنٹ 235 جدید نسل کشی ٹیکنیشن 63 ملازمین درجہ چہارم 201

(ب) ضلع فیصل آباد میں جنوری 2006 سے آج تک ادویات اور سالانہ بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال 2006-07 میں 8.0 ملین روپے

سال 2007-08 میں 8.6 ملین روپے

(ج) عام طبی آلات موجود ہیں جن سے ایمر جنسی کیسز کا علاج کیا جاتا ہے ادویات کی فراہمی کے لئے ضلعی حکومت فنڈز مہیا کرتی ہے جن سے فارمرز کو ریلیف فراہم کیا جاتا ہے۔

(د) کل منظور شدہ اسامیاں:-

ویٹرنری ڈاکٹرز 94 ویٹرنری اسسٹنٹ 279 درجہ چہارم 210

تفصیل خالی اسامیاں:-

ویٹرنری ڈاکٹرز 7 ویٹرنری اسسٹنٹ 9 درجہ چہارم 3

حکومت پنجاب نے نئی تقرریوں پر پابندی عائد کر رکھی ہے جس وجہ سے اسامیاں خالی پڑی ہیں۔

(ہ) ضلع فیصل آباد میں کوئی ویٹرنری ہسپتال و ڈسپنسری کرایہ کی بلڈنگ میں کام نہیں کر رہا ہے۔ مزید 72 بلڈنگز کی حالت خستہ ہونے کی بنا پر ضلعی حکومت سے فنڈز کی دستیابی کے لئے سالانہ بجٹ میں گرانٹ طلب کی گئی ہے فراہمی پر بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے مرمت وغیرہ کی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2008)</u>

<u>ڈیرہ غازی خان، ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیل</u>

*1823: <u>جناب محمد محسن خاں لغاری</u>: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ڈیرہ غازی خان میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور یونٹ کام کر رہے ہیں ان ہسپتالوں میں کتنا عملہ تعینات ہے؟

(ب) کیاان ہسپتالوں کی حالت بہتر کرنے کے لئے حکومت کا کوئی منصوبہ ہے اور کیا حکومت ان ہسپتالوں میں ضروری جدید آلات اور ادویات فراہم کرنے کا کوئی پروگرام ہے؟

(ج) کیاان ہسپتالوں اور یونٹوں میں ضرورت کے مطابق عملہ موجود ہے؟

(د) کتنی منظور شدہ اسامیاں ابھی تک خالی ہیں اور کن وجوہات کی بنا پر؟

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) درج ذیل تفصیل کے مطابق ویٹرنری ہسپتالوں اور یونٹس میں یہ عملہ کام کر رہا ہے۔

کل ہسپتال	کل ویٹرنری ڈسپنسریاں	کل ویٹرنری سنٹرز	ویٹرنری آفیسرز	تعداد ویٹرنری اسسٹنٹس، اے آئی ٹیکنیشنز و عملہ درجہ چہارم
11	27	77	16	201

(ب) ضلع کونسل ڈیرہ غازی خان کے 11 ہسپتالوں اور 25 ڈسپنسریوں کی مرمت پچھلے 15 سال سے نہ ہوئی ہے۔ پہلے سے موجود ہسپتالوں کی مرمت اور تعمیر کے لئے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کو گاہے بگاہے درخواست کی جاتی ہے مگر فنڈز کی کمی کا مسئلہ درپیش ہے۔ صوبائی حکومت کی گرانٹ سے سپورٹس سروس پراجیکٹ کے تحت 29 نئی ڈسپنسریاں تعمیر کے لئے منظور کی گئی ہیں۔ فنڈز پراونشل بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کو موصول ہو چکے ہیں۔ اب پراونشل بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ نے فنڈز لگانے ہیں تفصیل درج ذیل ہے:۔

1- 14 ڈسپنسریاں مکمل طور پر تیار ہیں۔
2- 6 ڈسپنسریاں چھت تک تیار ہیں۔
3- 2 ڈسپنسریاں ڈی پی سی لیول تک تیار ہیں۔
4- 7 ڈسپنسریوں کی ابھی تک تعمیر شروع نہیں ہوئی ہے۔

تعمیر شدہ ڈسپنسریوں میں ادویات، جدید آلات اور فرنیچر فراہم کر دیا گیا ہے۔ باقی ڈسپنسریوں میں کام مکمل ہونے پر متعلقہ سامان فراہم کر دیا جائے گا۔

(ج) ان ہسپتالوں اور یونٹوں میں ضرورت کے مطابق تمام عملہ موجود ہے اور جانوروں کے علاج و معالجہ کے لئے ادویات واوزارات اور حفاظتی ٹیکہ جات بھی موجود ہیں۔

(د) درج ذیل اسامیاں خالی ہیں:۔

ضلعی حکومت ڈیرہ غازی خان

ویٹرنری اسسٹنٹ	اے آئی ٹیکنیشنز	دفتری	کیٹل اٹنڈنٹ	چوکیدار
8	1	1	7	1

کنٹریکٹ پالیسی کے تحت فیز وائز صوبائی حکومت کے احکامات موصول ہونے اور اجازت ملنے پر مندرجہ بالا اسامیوں کی بھرتی عمل میں لائی جائے گی۔ سپورٹ سروسز برائے لائیوسٹاک فارمز فیزII

ویٹرنری اسسٹنٹ	اے آئی ٹیکنیشنز	کیٹل اٹنڈنٹ	چوکیدار / سینٹری ورکر
30	30	30	29

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2008)

لاہور۔ ویٹرنری ہسپتالوں/ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

*1824: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی کل تعداد کیا ہے، ان کا سالانہ بجٹ کیا ہے، جنوری 2006 سے آج تک ان کو کتنی مالیت کی ادویات فراہم کی گئیں؟

(ب) کتنے ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی عمارتیں کرائے کی ہیں اور کتنی ناقابل استعمال ہیں یا غیر تسلی بخش حالت میں ہیں؟

(ج) ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں مجموعی طور پر کتنا سٹاف تعینات ہے؟

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع لاہور میں ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی کل تعداد 24 ہے جن میں 12 ہسپتال اور 12 ڈسپنسریاں ہیں اور ان کا سالانہ بجٹ درج ذیل ہے اور جنوری 2006 سے درج ذیل بجٹ کی ادویات فراہم کی گئی ہیں:-

سال	سالانہ بجٹ	ٹوٹل رقم ادویات (روپے)
2006-07	18870000	5000000
2007-08	21799000	6000000

جنوری میں ہمیں کوئی بجٹ نہیں ملتا بلکہ ہمارا مالی سال یکم جولائی تا 30 جون ہوتا ہے اس طرح ہم پرچی فیس کو مدنظر رکھ کر ان کی درجہ بندی کر کے ہسپتالوں کو ادویات فراہم کرتے ہیں۔

(ب) ویٹرنری ڈسپنسری پنگالی کی عمارت کرائے کی ہے اور مبلغ -/1000 روپے ماہانہ کرایہ ادا کر رہے ہیں۔

ویٹرنری ہسپتال شاہدرہ عارضی عمارت میں چل رہا ہے۔

ویٹرنری ہسپتال کاہنہ نو کی عمارت شکستہ ہے اور ناقابل استعمال ہے نیز باقی تمام ہسپتالوں کی فوری مرمت درکار ہے۔

(ج) ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں تعینات عملے کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2008)

برڈ فلو کی روک تھام کے حکومتی اقدامات کی تفصیل

*1825: محترمہ آمنہ الفت: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حکومت نے برڈفلو کی وبا کو روکنے کے لئے کیااقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب)کیاحکومت متاثرہ علاقوں سے مرغیوں کی منتقلی کاارادہ رکھتی ہے؟

(ج)برڈفلو کے باعث جن فارمز کو نقصان پہنچاہے کیاحکومت ان کو سبسڈی دینے کو تیارہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیاجائے؟

(تاریخ وصولی19ستمبر2008 تاریخ ترسیل22اکتوبر2008)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)حکومت نے برڈفلو کی وبا کو روکنے کے لئے جو اقدامات اٹھائے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں:-

1- پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ راولپنڈی(محکمہ لائیوسٹاک اینڈڈیری ڈویلپمنٹ حکومت پنجاب) نے برڈ فلو کی موجودگی کا پتہ چلانے اور مانیٹرنگ کا ایک باقاعدہ نظام وضع کیاہے جو کہ پورے صوبہ پنجاب میں سرگرم عمل ہے-اس کے تحت مختلف جگہوں سے مختلف اوقات میں پولٹری فارموں سے مرغیوں کے نمونے اکٹھے کئے جاتے ہیں جو کہ ڈیزیز سیکشن، پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ

2- راولپنڈی میں برڈفلو کا پتہ چلانے کے لئے ٹیسٹ کئے جاتے ہیں اوران کاڈیٹاجمع کیاجاتاہے-یہ کام2005سے بلاکسی وقفہ کے جاری ہے اوراس وقت تک پورے پنجاب کے10696پولٹری فارموں سے120136نمونے ٹیسٹ کئے جاچکے ہیں اوراگرکسی پولٹری فارم سے برڈفلو کی موجودگی کا پتہ چل جائے تواس کو دومرتبہ پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ راولپنڈی اور نیشنل ریفرینس لیب فارپولٹری ڈیزیز اسلام آباد میں ٹیسٹ کیاجاتاہے اورکنفرم ہونے پرادارہ کی پوری ایک ٹیم کو برڈفلو سے متاثرشدہ فارم پر بھیجاجاتاہے جو کہ پوری احتیاطی تدابیر کے ساتھ متاثرہ پرندوں کوپورے ایک وضع کردہ طے شدہ طریقے سے تلف کیاجاتاہے اوراس فارم کوتین ہفتے کے لئے بندکردیاجاتاہے اوراس کے ساتھ ساتھ باقی فارموں پرسرویلنس کاعمل جاری رہتاہے-اس کے علاوہ صفائی ستھرائی کی تدابیر بھی اختیار کی جاتی ہیں-

اس کے علاوہ متاثرہ فارمرحضرات کو جو کہ مرغیوں کوتلف کرنے میں حکومت سے تعاون کرتے ہیں ایک طے شدہ طریقہ کار کے ذریعے جتنانقصان ہوتاہے اس کا75فیصد نقدرقم کی صورت میں اداکردیاجاتاہے-

(ب)جس وقت کسی علاقہ میں اگروباپھیلی ہوئی ہوتواس علاقہ سے مرغیوں کی منتقلی کی روک تھام کے لئے متعلقہ دفعہ کولاگوکیاجاتاہے لیکن نارمل حالات میں ایسی کوئی پابندی نہیں ہے-

(ج)اس وقت تک پچھلے تین سالوں کے دوران پنجاب کے 9 فارموں پر برڈ فلو کا پتہ چلا ہے۔ان فارموں پر متاثرہ پرندوں کی تلفی کے بعد متعلقہ فارم حضرات کو 98 لاکھ روپے کی رقم مہیا کی جاچکی ہے لیکن سبسڈی کی سہولت میسر نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2008)

ضلع گجرات میں ویٹرنری ہسپتالوں کی تفصیلات

*1826: چودھری عبداللہ یوسف: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں سال 06-2005 کے دوران کتنے بیمار جانوروں کا علاج کیا گیا؟

(ب) ان سالوں کے دوران ادویات کی مد میں کتنی رقم رکھی گئی اور کتنی خرچ ہوئی؟

(ج) ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی بلڈنگز کی حالت کیا ہے اور ہر ایک کا رقبہ کتنا ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) سال 06-2005 میں ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں علاج و معالجہ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

علاج و معالجہ ویکسی نیشن	130750 روپے
بڑے جانور	824580 روپے
چھوٹے جانور	250600 روپے
پولٹری	2656400 روپے
اے آئی سروسز	44505 روپے

(ب) سال 06-2005 میں ادویات کی مد میں 15 لاکھ روپے رکھے گئے اور تمام رقم خرچ ہو گئی۔

(ج) ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسری کی تعداد، رقبہ اور حالت کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 دسمبر 2008)

لاہور-پی پی 145 ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1852: جناب محمد نوید انجم: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 145 لاہور میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں کس کس جگہ کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کے سال 07-2006 اور 08-2007 کے اخراجات اور آمدن بیان کریں؟

(ج) ان ہسپتالوں / ڈسپنسریوں میں خالی اسامیوں کی تفصیل گریڈ اور عہدہ وائز بیان کریں؟

(د) ان خالی اسامیوں کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ نمبر پی پی 145 لاہور میں کوئی ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسری واقع نہ ہے کیونکہ یہ حلقہ شہری حدود میں آتا ہے شہری حدود میں جانور رکھنے کی ممانعت ہے اگر کسی نے کوئی جانور رکھا ہوا ہے تو علاج و معالجہ کے لئے ویٹرنری یونیورسٹی کے ہسپتال سے رابطہ کیا جا سکتا ہے-

(ب) چونکہ اس شہری حلقہ میں کوئی شفاخانہ حیوانات موجود نہ ہے لہذا یہ جزو غیر متعلقہ ہے-

(ج) چونکہ اس شہری حلقہ میں کوئی شفاخانہ حیوانات موجود نہ ہے لہذا یہ جزو غیر متعلقہ ہے-

(د) چونکہ اس شہری حلقہ میں کوئی شفاخانہ حیوانات موجود نہ ہے لہذا یہ جزو غیر متعلقہ ہے-

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2009)

لاہور- گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں رکھ ڈیرہ چاہل کی تفصیلات

*1857: جناب محمد نوید انجم: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں رکھ ڈیرہ چاہل لاہور کتنے رقبہ پر قائم کیا گیا تھا اس وقت اس فارم کی ملکیتی اراضی کتنی ہے اور کس کس جگہ ہے؟

(ب) کتنی اراضی پر لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے، ان قابضین کے نام اور زیر قبضہ زمین کی تفصیل بیان کریں؟

(ج) اس فارم پر کس کس قسم کے کتنے کتنے جانور ہیں؟

(د) اس فارم کی سال 07-2006 اور 08-2007 کی آمدن اور اخراجات بیان کریں؟

(ہ)اس فارم پر گریڈ10 سے اوپر کے کتنے ملازم کام کر رہے ہیں،ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل بیان کریں؟

(و)اس فارم کی ملکیتی کتنی گاڑیاں ہیں اور یہ کس کس کے استعمال میں ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں رکھ ڈیرہ چاہل لاہور 1980 میں 705 ایکڑ پر قائم کیا گیا اور اس کا تمام رقبہ ڈیرہ چاہل میں ہی ہے اور تمام رقبہ فارم انتظامیہ کے کنٹرول میں ہے۔

(ب) گورنمنٹ تجرباتی فارم مویشیاں رکھ ڈیرہ چاہل لاہور کا تمام رقبہ محکمہ کے پاس ہے تاہم 150 ایکڑ رقبہ نایاب NIAB فیصل آباد کو لیز پر دیا گیا جن کی لیز مورخہ 12/2006 میں ختم ہو گئی ہے تاحال زمین پر ان کا قبضہ ہے۔

(ج)اس فارم پر نیلی راوی بھینس کے 189 اور مخلوط نسل کے 213 راس جانور ہیں۔

(د)

سال	اخراجات (ملین)	آمدن (ملین) روپے
2006-07	14.358	6.215
2007-08	18.054	8.626

(ہ)اس فارم پر گریڈ10 سے اوپر کے ملازمین کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

نام مع عہدہ	گریڈ	عرصہ تعیناتی
مشتاق احمد، مینجر	18	21-03-2002
طارق پرویز، ہیڈ کلرک	14	15-11-2000

(و)اس فارم کی ملکیتی گاڑیاں تین عدد ہیں ایک عدد سوزوکی جیپ مینجر کے استعمال میں ہے اور دو عدد پک اپ دودھ کی سپلائی کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2009)

ضلع ملتان میں ویٹرنری ہسپتالوں و ڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1901: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی کل تعداد کیا ہے ان کا سالانہ بجٹ کیا ہے، جنوری 2005 سے آج تک ان کو کتنی مالیت کی ادویات فراہم کی گئیں؟

(ب) ان ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں مجموعی طور پر کتنا سٹاف تعینات ہے؟

(ج) کتنے ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی عمارتیں کرائے کی ہیں اور کتنی خستہ حالت میں یا غیر تسلی بخش ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) 1- ضلع ملتان میں ویٹرنری ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی کل تعداد 81 ہے-

2- سالانہ بجٹ کی تفصیل حسب ذیل ہے:- (رقم ملین روپے میں)

2004-05	1.12
2005-06	1.80
2006-07	1.20
2007-08	0.10
2008-09	1.60
میزان	5.82

3- جنوری 2005 سے آج تک ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کو 5.82 ملین روپے کی ادویات فراہم کی گئی ہیں-

(ب) ضلع ملتان میں ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریوں میں تعینات سٹاف کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

سینئر ویٹرنری آفیسر	ویٹرنری آفیسر	ویٹرنری اسسٹنٹ	اے آئی ٹی	درجہ چہارم
1	26	پراونشل 88 ضلع کونسل 65	17	ماشکی 25 خاکروب 26

(ج) ضلع ملتان میں ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریوں کی حالت حسب ذیل ہے:-

عمارت صحیح ہے	عمارت نہیں ہے کسی مستعار جگہ پر کام کر رہے ہیں	خستہ عمارت ہے	کرایہ کی عمارت ہے
ویٹرنری ہسپتال 8 ویٹرنری ڈسپنسری 16 ویٹرنری سنٹر 6	ویٹرنری ہسپتال 1 ویٹرنری ڈسپنسری 2 ویٹرنری سنٹر 29	ویٹرنری ہسپتال 5 ویٹرنری ڈسپنسری 6 ویٹرنری سنٹر 9	ندارد
کل: 30	کل 32	کل: 20	

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2009)

ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سرگودھا میں ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کا مسئلہ

*1913: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سرگودھا نے محکمہ لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ سرگودھا میں مختلف کیٹیگریز میں (حکومت پنجاب ولوکل فنڈ) تقرریاں کی تھیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان کو حاضری کے دن 11 نومبر 2007 سے آج تک تنخواہ نہیں دی جا رہی؟

(ج) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ڈیوٹی دینے کے باوجود تنخواہوں کی عدم ادائیگی کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2008)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے 41 ملازمین (سابق ضلع کونسل سرگودھا حال لوکل فنڈ برانچ) میں مندرجہ ذیل تقرریاں کی ہیں:-

1- ویٹرنری اسسٹنٹ 20

2- درجہ چہارم اہلکاران 21

(ب) یہ درست ہے کہ مذکورہ 41 ملازمین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔ لیکن ضلعی حکومت سرگودھا سے فنڈ نہ ملنے کی وجہ سے انہیں تنخواہ نہیں دی جا سکی۔ ان تمام ملازمین کو تنخواہ ادا نہ کرنے کی وجہ ضلعی حکومت کی طرف سے ان کا بجٹ نہ مہیا کرنا ہے۔ جس کے لئے اس دفتر سے بار بار درخواست کی جاتی رہی۔

برائے قرارداد نمبر 303 مورخہ 12-4-2008 ضلع اسمبلی نے ان اسامیوں کا بجٹ اتفاق رائے سے منظور بھی کیا لیکن یہ بجٹ ابھی تک جاری نہیں ہوا۔

(ج) ڈیوٹی ادا کرنے کے باوجود ان اہلکاروں کو تنخواہ کی عدم ادائیگی کی وجہ سے ضلعی حکومت کی طرف سے فنڈ فراہم نہ کیا جانا ہے۔ان تقرریوں کی جانچ پڑتال کے لئے ڈی سی او صاحب سرگودھا نے ای ڈی او (آر) کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی تھی جس کی رپورٹ کی بنا پر ڈی سی او صاحب سرگودھا نے 31-7-2008 کو قرار دیا کہ یہ تقرریاں قانون پالیسی کے مطابق نہیں کی گئیں۔لہذا منسوخ کر دی جائیں جس کے مطابق دفتر ہذا نے بحوالہ چٹھی نمبری 3128 مورخہ 11-8-2008 مناسب کارروائی کے لئے ای ڈی او زراعت سرگودھا کو بھجوا دی ہے جہاں اس معاملے پر مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2009)

مویشی فارمرز کے لئے گائیڈ بک کی فراہمی

*2321: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ نے چھوٹے مویشی فارم بنانے کے لئے ایسی فیزیبلٹی تیار کروائی ہے جو ایسے فارم بنانے کے لئے گائیڈ ثابت ہو؟

(ب) کیا ایسی فیزیبلٹی بنائی گئی ہے جو 25 سے 50 گائے یا بھینس کو دودھ کے لئے پالنے کا مکمل منصوبہ مع نقشہ جات کے زمیندار کو مل سکتی ہو؟

(ج) اگر ہاں تو کہاں سے مل سکتی ہے، اگر نہیں تو کیا حکومت زمیندار کی سہولت کے لئے ایسا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور کب تک؟

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے اگر ڈیری فارمنگ کے لئے جانوروں کی تعداد میں کمی بیشی درکار ہو تو ضلعی لائیو سٹاک آفیسر سے رابطہ کرنے پر فیزیبلٹی رپورٹ میں ردوبدل کروایا جا سکتا ہے۔ڈیری فارمنگ کے لئے نقشہ جات دستیاب اراضی کو مد نظر رکھتے ہوئے ماہر تعمیرات سے تیار کروانا ہوں گے۔

(ج)ڈیری فارمنگ کے لئے 25 جانوروں کی بنیادی فیزیبلٹی رپورٹ مویشی پال حضرات کی سہولت کے لئے محکمہ لائیوسٹاک میلہ مویشیاں، کسان میلہ، فارمرز ڈے، فارمرز ٹریننگ ورکشاپ پر مفت تقسیم کرتا ہے جب کہ یہ فیزیبلٹی رپورٹ شعبہ اطلاعات ونشریات لائیوسٹاک کمپلیکس 16 کوپر روڈ لاہور سے بھی حاصل کی جا سکتی ہے۔خواہشمند حضرات کو فری لائیوسٹاک ہیلپ لائن 0800-78686 اور 0800-78685 پر رابطہ کرنے پر بذریعہ ڈاک بھی فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2009)

ضلع حافظ آباد۔ویٹرنری ہسپتالوں / ڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2472: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نئے ویٹرنری ہسپتال یا ویٹرنری ڈسپنسری کھولنے کے لئے شرائط اور طریقہ کار کیا ہے؟

(ب) ضلع حافظ آباد میں ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریوں کی کل تعداد کیا ہے اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں نیز ان میں تعینات ڈاکٹروں اور عملہ کی علیحٰدہ علیحٰدہ تفصیل کیا ہے؟

(ج) کیا ضلع حافظ آباد کے ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریوں میں ڈاکٹروں اور عملہ کی تعداد پوری ہے، اگر نہیں تو یہ کمی کب تک پوری کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) طریقہ کار برائے نیا ویٹرنری ہسپتال / ویٹرنری ڈسپنسری بنانا۔

درخواست گزار کی طرف سے درخواست برائے ویٹرنری ہسپتال / ویٹرنری ڈسپنسری متعلقہ ڈسٹرکٹ لائیوسٹاک آفیسر کو دی جاتی ہے اور جناب ڈسٹرکٹ لائیوسٹاک آفیسر اس کے بعد تخمینہ رپورٹ تیار کرتے ہیں۔ تخمینہ لاگت ویٹرنری ہسپتال / ویٹرنری ڈسپنسری ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ کو بھیجا جاتا ہے اور ان سے اصل عمارت تعمیر کرنے کی گزارش کی جاتی ہیں۔پھر یہ منصوبہ جناب ڈی سی او کی منظوری کے بعد ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے سالانہ بجٹ میں رکھا جاتا ہے اور بجٹ میں منظور ہونے کے بعد تعمیر کے مراحل بذریعہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ مکمل کئے جاتے ہیں۔

ویٹرنری ہسپتال / ویٹرنری ڈسپنسری کھولنے کے لئے درج ذیل شرائط درکار ہیں:-

1-مذکورہ چک یا موضع جہاں ڈسپنسری بنانا درکار ہوتا ہے۔وہاں پکی سڑک کا ہونا ضروری ہے۔
2-مجوزہ ہسپتال /ڈسپنسری کا فاصلہ موجودہ ویٹرنری ڈسپنسری سے سات تا دس کلومیٹر ہونا چاہیے۔
3-مجوزہ ہسپتال /ڈسپنسری اگر یونین کونسل کے ہیڈ کوارٹر میں بنائی جائے تو اسے ترجیح دی جاتی ہے۔
4-مجوزہ ہسپتال /ڈسپنسری کی حدود میں گائے اور بھینس کے جانوروں کی تعداد 10000 تا 15000 ہونا ضروری ہے۔
5-رہائشی اور غیر رہائشی عمارت کا حصہ ضلعی حکومت بنانے کی پابند ہوتی ہے۔
6-کم از کم دو کنال تا آٹھ کنال زرعی اراضی جو کہ پکی سڑک پر وقوع پذیر ہو، محکمہ لائیو سٹاک کے نام مستقل بنیادوں پر منتقل ہونی چاہیے۔مزید برآں محکمہ لائیو سٹاک مذکورہ ڈسپنسری کے لئے کوئی زرعی اراضی خرید کر نہیں دیتی۔
7-بنیادی ضروریات زندگی مثلاً پینے کا پانی، بجلی، سکول کالج، ذرائع آمدورفت اور انسانوں کا ہسپتال / ڈسپنسری عملہ کی فلاح کے لئے موجود ہونا چاہیے۔
8-ایک یونین کونسل میں صرف ایک شفاخانہ حیوانات تعمیر کیا جاتا ہے۔
(ب) ضلع حافظ آباد میں ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریوں کی تعداد اور ان میں تعینات ڈاکٹروں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) ضلع حافظ آباد کے ویٹرنری ہسپتال اور ویٹرنری ڈسپنسریوں میں عملہ کی تعداد پوری نہ ہے۔اس وقت مختلف کیڈر کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 165 ہے جب کہ 86 اسامیاں خالی ہیں۔بھرتی کی اجازت کے بعد مذکورہ خالی اسامیاں پر کر دی جائیں گی۔اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 فروری 2009)</u>

<u>صوبہ میں حکومت کے زیر انتظام پولٹری فارمز کی تعداد</u>

<u>*2473: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ</u> ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں حکومت کے زیر انتظام گورنمنٹ کے کتنے پولٹری فارمز کس کس ضلع میں ہیں؟
(ب) کیا مذکورہ گورنمنٹ پولٹری فارمز سے کوئی آمدن بھی حاصل ہو رہی ہے، اگر ہاں تو گزشتہ تین سال کی آمدن علیحدہ علیحدہ کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 24 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)صوبہ پنجاب میں محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کی ذیلی شاخ نظامت ترقیات مرغبانی، راولپنڈی کے زیر انتظام (09) پولٹری فارمز کام کر رہے ہیں۔جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام فارم / ضلع
1	گورنمنٹ پولٹری فارم، بہاول پور
2	گورنمنٹ پولٹری فارم ملتان
3	گورنمنٹ پولٹری فارم سرگودھا
4	گورنمنٹ پولٹری فارم ڈیرہ غازی خان
5	گورنمنٹ پولٹری فارم، دینہ (جہلم)
6	گورنمنٹ پولٹری فارم، اٹک
7	گورنمنٹ پولٹری فارم، میانوالی
8	گورنمنٹ پولٹری فارم، گجرات
9	گورنمنٹ پولٹری فارم، بہاولنگر

(ب)ہاں۔مذکورہ گورنمنٹ پولٹری فارمز سے باقاعدہ آمدن حاصل ہو رہی ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام فارم	سالانہ آمدن (ملین روپے)		
		2005-06	2006-07	2007-08
1	گورنمنٹ پولٹری فارم بہاول پور	2.053	1.872	2.924
2	گورنمنٹ پولٹری فارم، ملتان	2.052	2.764	2.500
3	گورنمنٹ پولٹری فارم، سرگودھا	1.700	1.583	2.510
4	گورنمنٹ پولٹری فارم ڈیرہ غازی خان	2.304	2.562	3.102
5	گورنمنٹ پولٹری فارم، دینہ (جہلم)	1.366	2.345	1.617

6	گورنمنٹ پولٹری فارم اٹک	1.359	1.634	1.377
7	گورنمنٹ پولٹری فارم میانوالی	1.095	1.227	1.500
8	گورنمنٹ پولٹری فارم، گجرات	1.136	1.516	2.148
9	گورنمنٹ پولٹری فارم، بہاولنگر	1.052	1.640	2.162
	کل آمدن:	14.117	17.143	19.840

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)

محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ میں خواتین کی ملازمت کا کوٹہ و دیگر تفصیلات

*2666: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ لاہور میں خواتین کی ملازمت کے لئے منظور شدہ کوٹہ کتنا ہے؟

(ب) متذکرہ محکمہ میں سال 2007 کے دوران کتنی خواتین کو ملازمت دی گئی نیز ملازمت دی گئی خواتین کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ متذکرہ محکمہ میں ملازمت پر رکھی گئی خواتین کو پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی کیا گیا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 2007 کے دوران رکھی گئی خواتین کو بغیر میرٹ کے بھرتی کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) حکومت پنجاب کی مروجہ ریکروٹمنٹ پالیسی 2004 کے مطابق تمام سرکاری اداروں بشمول محکمہ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ پنجاب لاہور میں خواتین کا کوٹہ تشہیر شدہ اسامیوں کا 5 فیصد ہے۔

(ب) محکمہ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ پنجاب (شعبہ تحقیق) میں دوران سال 2007 جن خواتین کو ملازمت دی گئی ان کی تفصیل ضمیمہ "الف" اور "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں۔گریڈ16اور17 کی تمام خواتین کو پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے جب کہ گریڈ1 کی اسامی پر حکومت پنجاب کی وضع کردہ بھرتی پالیسی کے تحت بھرتی کیا گیا۔

(د) جی نہیں۔تمام خواتین کو میرٹ کی بنیاد پر بھرتی کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب13 جون2009)

لائیوسٹاک فارم کھیری مورت (اٹک) کا قیام و دیگر تفصیلات

*2672:ملک خرم علی خان: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لائیوسٹاک فارم کھیری مورت (اٹک) کب قائم کیا گیا اس کے قیام کے مقاصد کیا تھے؟

(ب) اس وقت اس فارم پر کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) اس وقت کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی کب سے کس بناء پر خالی ہیں؟

(د) اس فارم میں کون کون سے جانور رکھے گئے ہیں انکی تعداد کتنی ہے؟

(ہ) اس فارم نے آج تک جانوروں کی نسل کشی کے سلسلہ میں جو اقدامات اٹھائے ہیں، اس کی تفصیل بیان کریں؟

(و) اس فارم کے زیر استعمال زمین کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی17 جنوری2009 تاریخ ترسیل18 مارچ2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) لائیوسٹاک فارم کھیری مورت ضلع اٹک1962 میں ویسٹ پاکستان ایگریکلچر ڈویلپمنٹ کارپوریشن نے قائم کیا۔

1972 سے لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ پنجاب لاہور کے تحت کام کر رہا ہے۔

اغراض ومقاصد:

1-بارانی حالات میں گائیوں، بھیڑوں، بکریوں وغیرہ کی بہتر خوراک، نسل کشی اور دیکھ بھال پر تحقیق اور مختلف نسلوں کی ترقی

2-چراگاہ کے مختلف غذائی وسائل (گھاس جھاڑیوں اور چارہ دار درختوں) کا غذائی تجزیہ بعمیت پر تحقیق و ترقی

3-جانوروں میں طفیلی کرموں کے امراض کی تشخیص اور ان سے بچاؤ کی تدابیر کرنا۔

4-بارانی علاقہ کے پیشہ وارانہ عملہ، ماتحت عملہ اور مویشی پال حضرات کی تربیت۔

5-بارانی حالات میں حیوانات کی پرورش اور پیداوار کی اقتصادیات معلوم کرنا

(ب) فارم کھیری مورت میں جو ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اس فارم پر درج ذیل جانور ہیں، جن کی تعداد درج ذیل ہے:-

گائیں		بھیڑیں	
دھنی	103	سالٹ رینج	611
لوہانی	70	کراکل	4
سرخ سندھی	59	عواصی کراس	4
چولستانی	58	میزان	619
مخلوط (کراس)	74	بھینس	7
میزان	364		
بکریاں		اونٹ	28
لوکل ہیری	78	گھوڑے / گدھے	15
بیتل	287		
بیتل کراس	95		
میزان	460		

(ہ) 1- نسل کشی کے لئے گائیں، بھیڑوں اور بکریوں کے نر جانور مویشی پال حضرات کو فراہم کئے جاتے ہیں۔

2-بارانی دیہی ترقیاتی منصوبہ کے تحت بارانی علاقے میں تقریباً 700 سانڈ بیل نسل کشی کے لئے فراہم کئے گئے۔

3-فارم پر لائے گئے مادہ جانوروں کے لئے اعلیٰ نسل کے نر جانوروں سے ملائی کی سہولت مفت فراہم کی جاتی ہے۔

4-مصنوعی نسل کشی کی سہولت فارم پر لائے گئے جانوروں کے لئے فراہم کی جاتی ہے۔

5-فارم کے ارد گرد دیہات میں مویشی پال حضرات کو مویشی پروری اور گلہ بانی کے متعلق مشاورت اور علاج معالجہ میں مدد فراہم کی جاتی ہے۔

6-ادارہ میں موجود تشخیص لیبارٹری کے ذریعے بیماریوں کی تشخیص کرکے مناسب علاج معالجہ کی سفارش کی جاتی ہے-

7-فیڈمل کے ذریعے متوازن خوراک (انمول ونڈااور انمول فیڈ بلاک) تیار کرکے کسانوں کو بغیر نفع نقصان کے فروخت کی جاتی ہے-

8-کسانوں کو جانوروں کی پرورش اور نسل کشی کے متعلق تربیت فراہم کی جاتی ہے-

9-دو سالہ لائیو سٹاک اسسٹنٹ ڈپلومہ کورس کروایا جاتا ہے-

(سال 08-2007 کے دوران فراہم کی گئی خدمات کی تفصیل بطور ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(و) کل رقبہ 12533 ایکڑ، محکمہ ڈیفنس کو دیا گیا: 3793 ایکڑ،

فارم کے زیر استعمال: 8740 ایکڑ

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)</u>

<u>تحصیل شاہ پور میں قائم ویٹرنری ہسپتالوں سے متعلقہ تفصیلات</u>

*2863: <u>مسز شہزادی عمر زادی ٹوانہ:</u> کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل شاہ پور ضلع سرگودھا میں محکمہ کے کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں کس کس جگہ کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان ہسپتال اور ڈسپنسریوں میں کس کس گریڈ کی اسامیاں خالی ہیں نیز یہ اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(ج) ان ویٹرنری سنٹروں اور ہسپتال کو سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی رقم سالانہ فراہم کی گئی تھی؟

(د) ان سنٹروں اور ہسپتال میں حکومت ویٹرنری آفیسر کی خالی اسامیاں کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2009 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل شاہ پور ضلع سرگودھا میں محکمہ کے ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد 3 اور ڈسپنسری ایک ہے جو کہ (شاہ پور، گوندل، جھاوریاں اور جلال پور) میں کام کر رہے ہیں۔

(ب) ان ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں کسی گریڈ کی کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(ج) ان ویٹرنری سینٹروں اور ہسپتالوں کو سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران رقم سالانہ درج ذیل فراہم کی گئی:۔

سال	تنخواہ	ادویات
2007-08	1171320	20000
2008-09	1194156	20000
ٹوٹل:۔	2365476	40000

(د) ویٹرنری آفیسر کی کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)

ضلع سیالکوٹ میں محکمہ کے دفاتر کو سالانہ گرانٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*2899: رانا آصف محمود: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سیالکوٹ کو مالی سال 08۔2007 اور 09۔2008 کے دوران کتنی گرانٹ سالانہ فراہم کی گئی ہے، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ب) کتنی رقم ان سالوں کے دوران کن کن ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی عمارات کی تعمیر پر خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور تیل پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم گریڈ 11 سے اوپر کے ملازمین کے ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2009 تاریخ ترسیل 9 اپریل 2009)

جواب

وزیرامورپرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)سال2007-08اور2008-09میں ضلع سیالکوٹ کو جو رقم بجٹ/گرانٹ کی صورت میں مختلف ہیڈمیں دی گئی- سال وائز درج ذیل ہے:-

سیریل نمبر	گرانٹ ہیڈ	بجٹ سال2007-08	بجٹ سال2008-09
-1	St .6253- Superintendance	2959000	3346000
-2	St. 6254- Provincial Scheme Research	8061000	9314000
-3	St. 6255 Sub- (Estt)	2383000	2965000
-4	St. 6256 Hospital and (Disp)	1316000	1523000
-5	St. 6257 Field Control of Disease	11025000	11322000
-6	St. 6258 Breading Operation	2844000	2936000
-7	St. 6259 Other breading Operation	131000	127000
-8	St. 6293 local council employees	9734000	9836000

(ب)ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کی تعمیر پر جو رقم خرچ ہوئی سال وائز اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

گرانٹ2007-08 گرانٹ2008-09

برائے تعمیر بلڈنگ10.914 Million 0.620 Million

(ج)ضلع سیالکوٹ محکمہ ہذا کی سرکاری گاڑیوں کی مرمت کی مد اور تیل پر خرچ کی گئی رقم کی تفصیل سال وائز درج ذیل ہے:-

سیریل نمبر	ہیڈ	خرچہ2007-08	خرچہ2008-09

-1	گاڑیوں کی مرمت	129846روپے	50820روپے
-2	تیل	290576روپے	185207

(د) گریڈ11 سے اوپر کے ملازمین کے ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہونے والی رقم سال08-2007اور 2008-09 کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سیریل نمبر	ہیڈ	سال08-2007	سال09-2008
-1	ٹی اے / ڈی اے	-/120800	-/77768

(تاریخ وصولی جواب13 جون2009)

ضلع سیالکوٹ، محکمہ کے ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2902: رانا آصف محمود: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں محکمہ کے کتنے ہسپتال کس کس جگہ قائم ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں کو سال08-2007اور09-2008کے دوران کتنی گرانٹ سالانہ فراہم کی گئی ہے؟

(ج) ان ہسپتالوں میں منظور شدہ اسامیاں گریڈ وائز کتنی ہیں؟

(د) ان ہسپتالوں میں ویٹرنری آفیسر کی کتنی اسامیاں کس کس جگہ خالی ہیں؟

(ہ) خالی اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی20 فروری2009 تاریخ ترسیل9 اپریل2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع سیالکوٹ میں ہسپتالوں کی تعداد23 ہے جن کی تفصیلات درج ذیل ہے:-

1-شفاخانہ حیوانات سیالکوٹ 2-گوندل 3-کوٹلی لوہاراں 4-راجہ ہرپال 5-گنگال 6-پھوکلیان 7-وریو 8-سمبڑیال 9-رندھیر 10-کوٹ دینہ 11-کلووال 12-سرور 13-چونڈہ 14-بن باجوہ 15-جودھالہ 16-ڈسکہ 17- بڈھا گورائیہ 18- لوڑھکی 19-وڑھالہ سندھواں 20-گھوئینکی 21-ستراہ 22-قلعہ کالروالہ 23-خانپور سیداں

(ب) ان ہسپتالوں کو08-2007اور09-2008 میں مندرجہ ذیل گرانٹ فراہم کی گئی ہے-

گرانٹ	2007-08	2008-09
ادویات	5.00ملین روپے	5.00ملین روپے

برائے تعمیر 2.272 ملین روپے 2.272 ملین روپے واپس ہوئے۔

(ج) ان ہسپتالوں میں اسامیوں کی تعداد گریڈ وائز درج ذیل ہے:۔

سیریل نمبر	نام اسامی	ضلعی حکومت / ڈیفنکٹ ضلع کونسل سے منظور شدہ اسامیاں	کل تعداد	حاضر	خالی
1-	ویٹرنری آفیسر (ہیلتھ) بی ایس 17	ضلعی حکومت	31	18	13
2-	اے آئی سپروائزر	ضلعی حکومت	2	2	_
3-	ویٹرنری اسسٹنٹ	ضلعی حکومت	97	87	10
4-	ویٹرنری اسسٹنٹ	ڈیفنکٹ ضلعی کونسل	25	14	11
5-	اے آئی ٹیکنیشن	ضلعی حکومت	20	20	-
6-	اے آئی ٹیکنیشن	ڈیفنکٹ ضلع کونسل	3	-	3
7-	واٹر کیریئر	ڈیفنکٹ ضلع کونسل	24	14	10
8-	خاکروب	ڈیفنکٹ ضلع کونسل	24	17	7
9-	بل اٹینڈنٹ	ڈیفنکٹ ضلع کونسل	01	01	-
10-	اٹینڈنٹ	ضلعی حکومت	01	01	-

(د) اس وقت ضلع سیالکوٹ میں ویٹرنری آفیسر کی 13 اسامیاں خالی ہیں جب کہ خای اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1-کوٹلی لوہاراں 2-گوندل 3-قلعہ کالروالہ 4-خانپور سیداں

5-چونڈہ 6-گنگال 7-ستراہ 8-سمبڑیال 9-رندھیر 10-کوٹ دینہ

11-جودھالہ 12-بن باجوہ 13-ڈسکہ

(ہ) ویٹرنری آفیسر کی اسامیاں ایڈمن ڈیپارٹمنٹ / پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے پر کی جاتی ہیں۔ دفتر ہذا ہر ماہ باقاعدگی سے خالی اسامیوں کی تفصیل احکام بالا کو مطلع کر دیتا ہے اور امید ہے کہ اسامیاں جلد پر کرلی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)

پی پی 165 شیخوپورہ، لائیو سٹاک فارمز سے متعلقہ تفصیلات

*3024:چودھری علی اصغر منڈا:کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبائی حلقہ پی پی 165 ضلع شیخوپورہ ایک دیہی حلقہ ہے، اکثر لوگوں کا ذریعہ معاش مویشی پالنا اوران کے دودھ و گوشت کی پیداوار پر مبنی ہے، اگر ہاں تو اس حلقہ میں کتنے لائیو سٹاک سنٹر قائم ہیں اور کتنے مزید سنٹروں کی ضرورت ہے؟

(ب) حکومتی تخمینہ جات کے مطابق مذکورہ حلقہ میں کتنے سنٹروں کی ضرورت ہے اور کتنے سنٹروں کے لئے اس سال بجٹ رکھا گیا ہے اور بقیہ سنٹروں کے قیام کے لئے حکومت کب تک فنڈز کی فراہمی کے لئے تیار ہے، تفصیلاً تحریر فرمائیں؟

(ج) گزشتہ پانچ سالوں میں مذکورہ حلقہ کے ان سنٹروں کے قیام اور ادویات کی فراہمی کے لئے سال وار کتنے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے، تفصیل بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12مارچ 2009 تاریخ ترسیل 8اپریل 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 165 ضلع شیخوپورہ کا دیہی حلقہ ہے اور اکثر لوگوں کا ذریعہ معاش مویشی پالنا ہے اور اس حلقہ میں مندرجہ ذیل ویٹرنری ہسپتال / ویٹرنری سنٹرز موجود ہیں۔

1-سول ویٹرنری ہسپتال برج اٹاری

2-سول ویٹرنری ہسپتال شرقپور شریف

3-ویٹرنری سنٹر ڈھانہ

4-ویٹرنری سنٹر ناظر لبانہ

5- ویٹرنری سنٹر منڈیانوالا

6-ویٹرنری سنٹر سہجووال

7-ویٹرنری سنٹر ڈھاکے

8-ویٹرنری سنٹر قریشیانوالہ

9-ویٹرنری سنٹر اسلام نگر

10-ویٹرنری سنٹر ممبرانوالہ

11-ویٹرنری سنٹر کوٹ محمود

12-ویٹرنری سنٹر فیض پور کلاں

مزید براں حکومت پنجاب کی منظور کردہ ترقیاتی سکیم سپورٹ سروسز فار لائیو سٹاک فارمرز کے تحت مندرجہ ذیل ویٹرنری ڈسپنسریاں حلقہ پی پی 165 میں تعمیر کی جارہی ہیں:-

1-سول ویٹرنری ڈسپنسری ترڑے والی

2-سول ویٹرنری ڈسپنسری چک نمبر 23

3-سول ویٹرنری ڈسپنسری سہجووال

4-سول ویٹرنری ڈسپنسری ناظر لبانہ

5-سول ویٹرنری ڈسپنسری بھوتی پور

6-سول ویٹرنری ڈسپنسری سامولانہ

7-سول ویٹرنری ڈسپنسری گوئندا

اس کے علاوہ تحصیل شرق پور شریف میں موبائل ویٹرنری ڈسپنسری حکومت پنجاب نے اسی سکیم کے تحت مہیا کی ہے جو کہ فارمرز حضرات کے جانوروں کو موقع پر دیکھ کر علاج معالجہ کی سہولت مہیا کر رہی ہے-

(ب) صوبائی حلقہ پی پی 165 ضلع شیخوپورہ میں مزید ویٹرنری سنٹرز کی ضرورت نہ ہے-

(ج) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران حلقہ پی پی 165 میں درج ذیل مالیات کی ادویات فراہم کی گئی ہیں:-

نمبر شمار	سال	رقم فنڈز
-1	2003-04	600000(چھ لاکھ)
-2	2004-05	600000(چھ لاکھ)
-3	2005-06	700000(سات لاکھ)
-4	2006-07	700000(سات لاکھ)
-5	2007-08	700000(سات لاکھ)

ضلع شیخوپورہ میں حکومت پنجاب نے سپورٹ سروسز فار لائیو سٹاک فارمرز ترقیاتی سکیم کے تحت سول ویٹرنری ڈسپنسریاں تعمیر کرنے کے لئے مندرجہ ذیل فنڈز فراہم کئے ہیں:-

سال	فنڈز
2006-07	38.649 ملین(روپے)
2007-08	25.000 ملین(روپے)

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)

ضلع لاہور میں محکمہ کے فارمز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3071: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ کے کتنے فارمز ہیں ان کا کتنا رقبہ ہے، علیٰحدہ علیٰحدہ فارم وائز آگاہ کریں؟

(ب) ان فارموں پر 08-2007 اور 09-2008 میں کتنے کتنے مویشی تھے کیا ان مویشیوں میں اضافہ ہو رہا ہے یا کمی ہو رہی ہے اگر کمی ہو رہی ہے تو اسکی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ج) ان فارموں کو مذکورہ بالا عرصہ کے دوران کتنی آمدنی ہوئی اور کتنے اخراجات ہوئے انکی تفصیل سال وائز فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 24 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 2 جون 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ لائیو سٹاک کے زیر انتظام صرف ایک فارم گورنمنٹ تجرباتی رکھ ڈیرہ چاہل بیدیاں روڈ پر واقع ہے۔اس کا رقبہ 705 ایکڑ ہے جس میں سے 150 ایکڑ NIAB کے زیر انتظام ہے۔

(ب) فارم ہذا پر 2 اقسام کے جانور دوغلی نسل کی گائیں اور نیلی راوی بھینسیں موجود ہیں مذکورہ دونوں سالوں میں جانوروں کی کل تعداد 402 رہی ہے مویشیوں کی تعداد میں اضافہ / کمی نہ ہوئی ہے۔

(ج) فارم ہذا پر اخراجات اور آمدن کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

سال	اخراجات (ملین)	آمدن (ملین)
2007-08	18.06	8.726
2008-09	18.26	9.323

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2009)

ضلع لاہور کے فارمز کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*3072: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور کے فارمز کی کتنی اراضی ناجائز قابضین کے زیر استعمال ہے اور کتنے کتنے عرصہ سے، انکے نام اور پتہ جات سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا محکمہ مذکورہ رقبہ واگزار کروانے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 24 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 12 جون 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) اس فارم کی اراضی پر کسی کا ناجائز قبضہ نہ ہے۔

(ب) فارم ہذا کی اراضی پر کسی کا ناجائز قبضہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جون 2009)

ضلع اوکاڑہ، بہاولنگر میں مرغی کے گوشت کی پیداوار بڑھانے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات

*3259: محترمہ شبینہ ریاض: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

ضلع اوکاڑہ اور بہاولنگر میں مرغی کے گوشت کی پیداوار بڑھانے کیلئے 2006 تا 2008 کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے، کیا ان اقدامات سے گوشت کی پیداوار بڑھی یا کم ہوئی اگر کم ہوئی تو اسکی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 16 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 9 جون 2009)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

ضلع اوکاڑہ میں مرغی کے گوشت کی پیداوار بڑھانے کے لئے محکمہ ہذا نے بہت سے اقدامات کئے جن کی وجہ سے مرغی کے گوشت کی پیداوار بڑھانے کے لئے ہر گاؤں تحصیل اور ضلع سطح پر خود آگاہی پروگرام تشکیل دیئے گئے جس میں کمرشل اور گھریلو مرغبان حضرات کو مفت مشورے دیئے گئے بیماری کی تشخیص بذریعہ پوسٹ مارٹم اور لیبارٹری ٹیسٹوں کے ذریعے کی گئی ایک ماہ میں اوسط 250 پوسٹ مارٹم کئے جاتے ہیں اور مختلف وبائی امراض کے لئے وسیع پیمانے پر مختلف بیماریوں کی ویکسین مہیا کی گئی جس کی وجہ سے وبائی امراض پر کنٹرول ہوا اور مرغی کے گوشت میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔ ان کے علاوہ برڈ فلو

سے بچاؤ کے لئے حفاظتی اقدامات کئے ان اقدامات کی وجہ سے ضلع اوکاڑہ میں مرغی کا گوشت مارکیٹ میں مناسب داموں فروخت ہوتا ہے۔

ضلع بہاولنگر میں مرغی کے گوشت کی پیداوار بڑھانے کے لئے کسانوں کو پولٹری فارم بنانے کی ترغیب کے لئے فارمز ڈے منعقد کئے گئے مرغی کے گوشت کی پیداوار میں کمی ہوئی۔

وجوہات:-

خوراک کی قیمت میں اضافہ، چوزوں کی قیمت میں اضافہ، بہاولنگر کے موسمی اثرات، کنٹرولڈ شیڈ لگانے کے انتظامات کا نہ ہونا وغیرہ وغیرہ۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جون 2009)

لاہور — **مقصود احمد ملک**

28 جون 2009 — سیکرٹری